روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 16 اگست 2008ء 13 شعبان 1429 ہجری 16 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 187

شیطان خون کی مانند دوڑتا ہے

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ایسی عورتوں کے ہاں نہ جاؤ جن کے خاوند غائب ہوں کیونکہ شیطان انسان کی رگوں میں خون کی مانند دوڑتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الرضاع باب کراهیة الدخول حدیث نمبر:1092)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت (۔) کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے۔(۔) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کو ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (۔) تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 300)

جس نے عورت کو صالح بنانا ہو وہ خود صالح بنے۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں ورنہ وہ گنہگار ہوں گے۔ اور جبکہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے اولاد کا طیب ہونا تو طیبات کا سلسلہ چاہتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے اس لئے چاہئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے۔ وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ نیز عورتیں چھپی ہوئی دانا ہوتی ہیں۔ یہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ وہ احمق ہیں۔ وہ اندر ہی اندر تمہارے سب اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستہ پر ہو گا تو وہ اس سے بھی ڈرے گی اور خدا سے بھی.........سب انبیاء اولیاء کی عورتیں نیک تھیں۔ اس لئے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے۔ جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کب ہو سکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھتی ہے؟ (۔) عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھاوے گا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ ویسے ہی اگر وہ بدمعاش ہو گا تو بدمعاشی سے وہ حصہ لیں گی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 163)

ضرورت اساتذہ

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ میں ناصر ہائی سکول کے نام سے لڑکوں کیلئے ایک اردو میڈیم سکول کا آغاز کر رہی ہے۔ نئے تعلیمی سیشن اگست 2008ء سے اس سکول میں چھٹی کلاس سے نہم کلاس تک (لڑکوں کے لئے) باقاعدہ تدریس کا آغاز ہو جائے گا۔ لڑکوں کے اس سکول کے لئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسے احمدی مرد اساتذہ کی ضرورت ہے جو وقف کے جذبے کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ مذکورہ اہلیت کے حامل احمدی اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مصدقہ از صدر محلّہ/امیر جماعت مع اپنی اسناد کی نقول فوری نظارت تعلیم میں جمع کروا دیں۔ واقفین نو میں سے اگر کوئی اس معیار پر پورا اترتے ہوں تو ان کی درخواست کو ترجیحاً زیر غور لایا جائے گا۔

فزکس: تعلیمی قابلیت ایم ایس سی/بی ایس سی + بی ایڈ/بی ایس ایڈ ترجیحی اہلیت تجربہ

عربی: تعلیمی قابلیتایم اے عربی+بی ایڈ ترجیحی اہلیت تجربہ

(نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں
اپرنٹس نرسز کا داخلہ

۞ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 25/اگست 2008ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں ۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن ، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا ٹیسٹ ہو گا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہو گا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہو گا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان "ہستی باری تعالیٰ"

برائے مجلس انصاراللہ پاکستان 09-2008ء

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصاراللہ پاکستان ہر سال انصار، خدام، لجنہ، ناصرات اور اطفال کے مابین مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کیا کرے گی۔

سال 09-2008ء کے لئے مقابلہ مقالہ نویسی کے عناوین ذیلی عناوین، قواعد اور امدادی کتب پر مشتمل تفصیلات ہر تنظیم کے لئے الگ الگ تیار کی گئی ہیں۔ جو باری باری شائع کی جا رہی ہیں۔

(ڈاکٹر عبدالخالق خالد۔ قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

قواعد:

☆عنوان مقالہ "ہستی باری تعالیٰ"

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سن اشاعت، جلد و صفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اگست 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین شریک ہوں گے۔

☆مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان (ربوہ) کو بھجوائیں۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کے تحت لکھنا ضروری ہوگا۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

انعامات:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن+سند امتیاز+25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر+سند امتیاز+15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین:

1- دیگر مذاہب اور اقوام میں خدا کا تصور
2- اسلام میں خدا تعالیٰ کا تصور
3- ہستی باری تعالیٰ کے دلائل۔ عقلی، نقلی، روحانی اور سائنسی لحاظ سے
4- ہستی باری تعالیٰ پر اعتراضات اور ان کے جوابات
5- صفات باری تعالیٰ کا فہم و ادراک
6- صفات باری تعالیٰ سے خدا کی ہستی کا ثبوت
7- قبولیت دعا سے خدا کی ہستی کا ثبوت
8- معرفت الٰہی کی ضرورت، اہمیت اور اس کا حصول
9- بندے اور خدا کا تعلق
10- محبت الٰہی اور اس کے حصول کے ذرائع
11- عقیدہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود کی حقیقت
12- تقدیر الٰہی۔ اس پر اعتراضات کے جوابات
13- ہستی باری تعالیٰ۔ اسلامی اور یورپی فلسفہ کی رو سے
14- قیام توحید کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان جدّ و جہد
15- صحابہ رسولؐ کی محبت الٰہی اور غیرتِ توحید کے حیران کن واقعات
16- خدا تعالیٰ اور اسکی توحید کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے پُر معارف ارشادات
17- حضرت مسیح موعود کی محبت الٰہی اور تعلق باللہ
18- قیام توحید کے سلسلہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
19- حیات بعد الموت کے تصور کی اہمیت

امدادی کتب:

قرآن کریم۔ کتب احادیث
1- تفسیر حضرت مسیح موعود مکمل
2- حقائق الفرقان از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
3- تفسیر صغیر+ تفسیر کبیر مکمل از حضرت مصلح موعود
4- ترجمۃ القرآن از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
5- کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن مکمل، ملفوظات جلد 1 تا 5)
6- خطبات نور از حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
7- انوار العلوم از حضرت مصلح موعود
8- تقدیر الٰہی از حضرت مصلح موعود
9- خطبات محمود
10- خطبات ناصر
11- خطبات طاہر
12- الہام، عقل، علم اور سچائی (اردو ترجمہ: تصنیف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)
13- خطبات مسرور
14- ہمارا خدا از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب
15- زندہ اور زندگی بخش خدا از محمد سلیم ملک صاحب مربی سلسلہ
16- خدا اور کائنات از پیام شاہجہان پوری صاحب
17- دلائل ہستی باری تعالیٰ از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
18- براہین العقائد از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
19- وید اور تناسخ از حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب
20- مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین از اکبر شاہ خان نجیب آبادی صاحب
21- حیات قدسی از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
22- صفات باری تعالیٰ از حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ
23- اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کا اسلامی تصور از مولانا دوست محمد شاہد صاحب

مضامین الفضل:

الفضل سالانہ نمبر بعنوان "ہستی باری تعالیٰ"۔ 30 دسمبر 2000ء

ہستی باری تعالیٰ پر گفتگو کرنے کا طریق۔ 7 جولائی 1942ء

ہستی باری تعالیٰ پر ایک سائنسدان کے سات دلائل۔ 30 اپریل 1947ء

عقیدہ وجود باری پر اہل نفسیات کے اعتراض کے جواب۔ 2،14 جنوری 1955ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور سائنسدان۔ 10،12 نومبر 1960ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین کس طرح ہو سکتا ہے۔ 20 مارچ 1959ء

اللہ تعالیٰ کے وجود کا زندہ ثبوت۔ 27 جون 1952ء

اللہ۔ صفات الٰہیہ۔ 27 اکتوبر، 3 نومبر 1914ء

"الہام" ہستی باری تعالیٰ کا سب سے بڑا ثبوت۔ 22 جون 1952ء

ایک دہریہ سے گفتگو۔ 11 دسمبر 1925ء

ثبوت ہستی باری تعالیٰ۔ 17،19،20 مارچ 1949ء

چند شکوک کا ازالہ۔ 15 اگست 1916ء

صفات الٰہیہ از حضرت مصلح موعود۔ 26 نومبر 1945ء

صفات الٰہیہ بعض اعتراضات کے جوابات۔ 6 اگست 1931ء

عقیدہ توحید کے متعلق ہادیان مذاہب کا اتفاق۔ 6 جنوری 1942ء

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے وہ ثبوت۔ 25 دسمبر 1960ء

قدرت کا ہر نیا انکشاف خدا کی ہستی کا ثبوت ہے۔ 23 ستمبر 1955ء

وجود باری تعالیٰ کا ثبوت۔ 19 جون 1962ء

وجود باری سائنس کی نظر میں۔ 10 فروری 1962ء

ہستی باری تعالیٰ سے متعلق تین سوال (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) 25 دسمبر 1948ء

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ایک روسی چیلنج اور اس کا جواب (از ابو العطاء صاحب جالندھری) 21،22 اگست 1959ء

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق فطرت کی آواز (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) 14 مارچ 1959ء

ہمارا خدا از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ 6 جنوری 1943ء

ہستی باری تعالیٰ پر مزید مضامین الفضل۔ 24 ستمبر 1947ء، 14 نومبر 1960ء، 20 جولائی 1955ء،

23 ستمبر 1947ء، 9،11 مئی 1952ء، 4 نومبر 1960ء

رسائل:

"ریویو آف ریلیجنز"۔ "الفرقان"۔ ماہنامہ "انصاراللہ"۔ "خالد"۔ "مصباح"۔ "تشحیذ الاذہان"

اخبارات:

الحکم۔ البدر۔ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

احمدی خواتین اور تحریک وقف زندگی

ب۔بشیر

قسط اول

دین کو دنیا پر مقدم کرنے اور جان مال وقت اور اولاد کو جماعت کے لئے وقف کرنے کا جذبہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے رفقاء میں راسخ فرما دیا تھا۔ بہت سے رفقاء اپنا سب کچھ لے کر آپ کے قدموں میں آ کر بیٹھ گئے اور حضرت اقدس نے ان کو دین کے کاموں میں لگا دیا۔ حضرت مصلح موعود نے عزم واستقلال کے ساتھ احمدیت کی ترقی واستحکام کے لئے طویل منصوبہ بندی فرمائی۔ آپ نے 28 دسمبر 1960ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ارشاد فرمایا۔

''ہماری جماعت کے ہر بچے، ہر نوجوان، ہر عورت اور ہر مرد کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہمارے سپرد اللہ تعالیٰ نے اپنی بادشاہت کو دنیا میں قائم کرنے کا جو اہم کام کیا ہے اس سے بڑھ کر دنیا کی اور کوئی امانت نہیں ہو سکتی.......... اس کے مقابلے میں دنیا کی بادشاہتیں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں بلکہ ان کو اس سے اتنی بھی نسبت نہیں جتنی ایک معمولی کنکر کو ایک ہیرے سے ہوسکتی ہے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے......احمدیت کی اشاعت میں سرگرمی سے حصہ لو اور اس غرض کے لئے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو خدمت دین کے لئے وقف کرو تا کہ ایک نسل کے بعد دوسری نسل اور دوسری کے بعد تیسری نسل اس بوجھ کو اٹھاتی چلی جائے اور قیامت تک (دین حق) کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہراتا رہے۔

پس خدمت دین کے لئے اس اہم موقعہ کو جو تم کو صدیوں کے بعد نصیب ہوا ہے۔ ضائع مت کرو اور اپنے گھروں کو خدا کی برکتوں سے بھر لو۔''

(الفضل 6 جنوری 1961ء)

اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو خدمت دین کے لئے وہی نوجوان آگے آ سکتا ہے جس نے اپنے گھر میں دین کو دنیا پر مقدم ہوتے ہوئے دیکھا ہو۔ جس نے ایسی ماں کی گود میں پرورش پائی ہو جو دین کی شیدائی ہو اور احمدیت کو اکناف عالم میں پھیلا دینے کی ایک بے تاب تمنا اپنے دل میں رکھتی ہو۔ جس نے ایسی ماں کا دودھ پیا ہو جو عشق خدا اور عشق رسول ﷺ کی محبت سے سرشار ہو اور جو دین کی سربلندی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہو۔

حضرت فضل عمر نے اپنے 13 فروری 1947ء کے خطاب میں اس عظیم قربانی کی بڑی اچھی مثال دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''جس طرح بھڑ بھونجا اپنی بھٹی میں پتے ڈالتا ہے۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنے آدمی دین کی بھٹی میں ڈالنے ہوں گے۔ تب کہیں (دین حق) کامیاب ہوگا''

(الفضل 30 جون 1961ء)

چنانچہ ہر وہ عورت جو صحیح معنوں میں احمدی ہے بانی احمدیت کی تعلیم پر عمل پیرا ہے وہ مربیہ ہے اور تمام زندگی اپنے قول، فعل اور عمل سے دعوت الی اللہ میں مصروف رہتی ہے۔ ایسی ہی صالح خواتین اپنے گھر میں بھی اعلیٰ نمونہ کی حامل ہوتی ہیں۔ احمدیت کی تاریخ شاہد ہے کہ بہت سی نیک اور متقی ماؤں نے ایسے رنگ میں بچوں کی تربیت کی کہ سن شعور کو پہنچ کر خود بخود وہ اپنی زندگی دین کے لئے وقف کرنے کو تیار ہو گئے۔

جہاں اس مادہ پرست معاشرہ میں آج کی نئی نسل عیش و عشرت کی دلدادہ ہے وہاں احمدی ماؤں کی گود میں پلنے والے اور احمدی ماؤں کے تربیت یافتہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اپنے تن من دھن کی قربانی دینے کے لئے ہمہ تن تیار نظر آتے ہیں۔

ایک بیوی کی حیثیت سے بھی مربیان کی بیویاں مسلسل قربانیاں دیتی چلی آ رہی ہیں۔ جو خواتین اپنے خاوندوں کے ہمراہ غیر ممالک میں جاتی ہیں وہ ہر کام میں ہر قدم پر ان کا ساتھ دیتی ہیں احمدیہ مشن میں رہتے ہوئے مہمانوں کی آمد پر ان کے قیام وطعام کا انتظام کرنا۔ بچوں کی تعلیم وتربیت اور احمدی خواتین کی تعلیم وتربیت کی وہی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ گویا اپنے خاوندوں کے ساتھ غیر ممالک میں قدم بقدم خدمت اور قربانی میں برابر کی شریک ہوتی ہیں اور وہ خواتین جو اپنے خاوندوں کے ہمراہ باہر نہیں بھجوائی گئیں یا جاتیں وہ بھی نہایت نامساعد حالات کا مقابلہ بڑی ہمت اور صبر سے کر کے اپنے خاوندوں کو ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھتی ہیں۔

اس موضوع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لجنہ اماء اللہ کے خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یو کے 1992ء میں جن عظیم الشان الفاظ میں احمدی خواتین کو خراج تحسین سے نوازا اس کی مثال ملنا محال ہے۔ فرماتے ہیں:۔

''احمدی عورتوں نے سنہری حروف میں احمدیت کی تاریخ سجا رکھی ہے۔ یہ وہ زیور ہے جس سے بڑھ کر حسین زیور اور کوئی نہیں۔ احمدی خواتین کی قربانیوں کی ایک عظیم طویل داستان ہے جو حقیقت میں نہ ختم ہونی والی ہے۔ آپ اپنی قربانیوں سے جو داستانیں لکھ رہی ہیں وہ بھی زندہ رہیں گی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عزت واحترام کے ساتھ پڑھی جائیں گی اور سنی جائیں گی۔

بہت سی ایسی خواتین ہیں جن کی خاموش قربانیاں گویا تاریخ میں دفن ہو گئیں لیکن وہ زندہ جاوید ہیں۔ ان کی ایک ایک دن کی دردناک داستان اس قابل ہے کہ اسے ہمیشہ زندہ رکھا جائے اور ہمیشہ آنے والی نسلوں کو سنایا جائے۔ کیونکہ کوئی قوم دنیا میں عظیم قربانیاں پیش نہیں کرسکتی جب تک اس قوم کی خواتین اپنے مردوں کے ساتھ نہ ہوں۔ جب تک مردوں کو یہ یقین نہ ہو کہ ہماری خواتین اپنے دل اور اپنی جان اور اپنی عزت اور اپنے احترام کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنا سب کچھ اس خدمت میں جھونک دینے کے لئے تیار بیٹھی ہیں۔ جس خدمت پر ہم مامور دکھائی دیتے ہیں وہ دکھائی نہیں دیتیں تب تک مرد پورے حوصلے اور عزم اور صبر اور استقلال کے ساتھ وہ قربانیاں پیش نہیں کر سکتے۔ یہ بھی بہت وسیع اور لمبا ذکر ہے۔ گزشتہ ایک سو سال میں جماعت احمدیہ کی خواتین نے کس عظمت کے ساتھ کس ثبات قدم کے ساتھ احیائے کلمۃ اللہ کے لئے قربانیاں پیش کی ہیں ان کا ذکر جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بہت لمبی داستان ہے اور آج میں نے بہت ہی محنت کے بعد کچھ چیزیں چن کر الگ کی ہیں تا کہ یہ نمونے آپ کے سامنے رکھ سکوں اور آپ کی وساطت سے ساری دنیا کے مردوں کو بھی پتہ چلے کہ احمدی خواتین ہیں کیا؟ اور کتنی عظیم قربانی کرنے والی عورت آج اس زمانے میں پیدا ہوئی ہے۔

میں جن قربانیوں کا ذکر کرنے والا ہوں وہ ابدی قربانیاں ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے، ان قربانیوں میں اور عیسائی دنیا کی ان قربانیوں میں ایک فرق ہے جو عیسائی خواتین نے عیسائیت کی خاطر پیش کی تھیں۔ وہ فرق یہ ہے کہ عیسائی خواتین کا ایک بہت ہی معمولی حصہ تھا جو سو میں سے ایک بھی نہیں بلکہ ہزار میں سے ایک بھی نہیں تھا اس سے بھی کم جنہوں نے عیسائیت کے لئے عظیم الشان قربانیاں کی ہیں لیکن دنیا میں ایک ہی جماعت ہے جس کی تمام خواتین خدا کے فضل کے ساتھ اپنے دل وجان کے ساتھ اس عظیم خدمت پر مامور ہیں۔ لیکن ایک اور فرق بھی تو ہے کہ ان کی قربانیاں لوگوں کے سامنے چلتی پھرتی ہیں اور دکھائی دیتی ہیں ہماری خواتین کی قربانیاں پس پردہ ہیں اس میں دکھاوے کا کوئی بھی دخل نہیں اور خدا کے حضور وہ قربانیاں پیش کرتی چلی جاتی ہیں............ آپ کی اگلی نسلوں کی قربانیوں کی روح کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ ان کے علم میں ہو کہ ان کی مائیں کیا تھیں۔ ان کی بہنیں کیا تھیں۔ ان کی نانیاں دادیاں کیا چیز تھیں۔ کس طرح انہوں نے احمدیت کی راہ میں اپنے خون کے قطرے بہائے اور اس کی کھیتی کو اپنے خون سے سیراب کیا۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ یہ مضمون اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ (دین حق) میں عورت کا مقام سمجھنے میں بھی دنیا کو مدد دے گا اور احمدی خواتین میں بھی ایک نئی خوداعتمادی پیدا ہوگی۔ ہماری موجودہ نسلیں بھی پرانی نسلوں کی عظمتوں سے حصہ پائیں گی یا حصہ پانے کے لئے نیا ولولہ پیش کریں گی اور آپ کی قربانیوں سے حصہ پانے کے لئے اور آپ کی تقلید کے لئے اگلی نسلوں میں ولولہ پیدا ہوگا۔

جہاں تک وقف اور وقف کی روح کا تعلق ہے کس طرح احمدی مائیں اپنے بچوں کو وقف کرتی ہیں یا اپنے خاوندوں کو خدا کے حضور پیش کرتی ہیں یا اپنے بیٹوں کو پیش کرتی ہیں اس سلسلہ میں سب سے پہلے تو حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا ذکر کرتا ہوں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جس رنگ میں آپ کی تربیت فرمائی اور وہ تربیت جس طرح زندگی کا ایک دائمی نقش بن گئی اس کا نمونہ ایک خط کے جواب کے طور پر ہمارے سامنے ہے۔

حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد جو اس وقت صاحبزادہ محمود احمد کہلاتے تھے انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ایک مشورہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اماں جان کو لکھا کہ بتائیے آپ کا کیا منشاء ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک مشورہ دیا ہے کہ یوں کرو اور حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد کے دل میں اپنی والدہ کا جو ایک خاص مقام تھا اس کے پیش نظر انہوں نے مناسب سمجھا کہ میں ان سے بھی مشورہ کر لوں اس کے جواب میں حضرت اماں جان نے لکھا:۔

''خط تمہارا پہنچا۔ سب حال معلوم ہوا۔ مولوی صاحب (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الاول) کا مشورہ ہے کہ پہلے حج کو جاؤ اور میرا جواب یہ ہے کہ میں تو دین کی خدمت کے واسطے تم کو اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دے چکی ہوں اب میرا کوئی دعویٰ نہیں وہ جو دینی خدمت کو نہیں گئے بلکہ سیر کو گئے ان کو خطرہ تھا اور تم کو کوئی خطرہ نہیں۔ خداوند کریم اپنے خدمت گاروں کی آپ حفاظت کرے گا۔ میں نے خدا کے سپرد کر دیا۔''

یہ وہ روح تھی جس روح نے آگے احمدی خواتین میں پرورش پائی ہے اور نشوونما کے نتیجے میں خوب پروان چڑھی ہے۔ اب بعض دوسری خواتین کے تعلق باللہ اور دین کی خاطر ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے چند واقعات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

سب سے پہلے حضرت سید عبداللطیف صاحب کے بارے میں تاریخ احمدیت میں درج ہے کہ جب حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو قربان کر دیا گیا تو حکومت افغانستان کی طرف سے آپ کی اہلیہ اور بچوں پر بہت مظالم ڈھائے گئے ان کو ایک جگہ نظر بند کر دیا گیا وہ ایسے مظالم ہیں کہ ان کے ذکر سے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ مگر انہوں نے قابل رشک صبر واستقلال کا نمونہ دکھایا۔ آپ کی اہلیہ ہر موقع پر یہی فرماتی رہیں۔

''اگر احمدیت کی وجہ سے میں اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے قربان کر دیئے جائیں تو اس پر خدا تعالیٰ کی بے حد شکرگزار ہوں گی اور بال بھر بھی اپنے عقائد میں تبدیلی نہ کروں گی۔''

پس جیسا کہ وہ عظیم خاوند تھا ویسی ہی عظیم ان کی بیگم تھیں اور ماں کا اپنے بچوں کو اس طرح بکریوں کی طرح خدا کے حضور پیش کر دینا اور پھر اس خوشی اور یقین کے ساتھ اور اس صداقت کے ساتھ ان کا یہ اظہار کہ 'بال بھر بھی اپنے عقائد میں تبدیلی نہیں کروں

گی۔'' ان کا جو یہ فقرہ ہے سادہ سا ہے لیکن اس میں گہری صداقت ہے............

پھر آپ کی بہوؤں کے متعلق قربانیوں کے ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ ملتے ہیں کہ انہوں نے نظر بندی کے وقت بہت خطرناک تکلیفوں اور بھوک اور پیاس کے دکھ برداشت کرتے ہوئے کس طرح احمدیت پر ثبات قدم دکھایا اور اپنے بچوں کی بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی تربیت کی جو اب خدا کے فضل سے ایک جاری و ساری کہانی بن گئی ہے اور صاحبزادہ صاحب کی اولاد میں نسلاً بعد نسل اسی خلوص کی جھلکیاں دکھائی دیتی ہیں جو اس عظیم شہید کے خون میں دکھائی دیا کرتی تھیں۔ ان کا ورثہ آگے نسلوں میں جاری کرنے میں ماؤں نے دخل دیا ہے۔ یہ میں آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں۔ یہ بات یاد رکھیے کہ ایک انسان خواہ کتنی ہی بڑی عظیم قربانی کیوں نہ پیش کرے اگر اس کی بیوی اس کا ساتھ نہ دے تو اولاد ضائع ہو جایا کرتی ہے۔ اولاد میں یہ نیکیاں نہیں چلا کرتیں۔ اس (قربانی) کی صداقت اس کی بیوی کی وساطت سے اس کی اولاد میں پہنچی۔ پس آج ساری دنیا میں پھیلی ہوئی حضرت صاحبزادہ صاحب کی اولاد ان ماؤں کو بھی خراج تحسین پیش کر رہی ہے جن ماؤں نے ان کی عظمت کردار کو مستقل بنانے میں یہ عظیم حصہ لیا۔

بعد کے دور میں آپ تاریخ میں یہ واقعات تو کثرت سے پڑھتی ہوں گی کہ کس طرح افریقہ میں جماعت پھیلی، کس طرح امریکہ میں جماعت پھیلی۔ کس طرح یورپ میں قربانیاں پیش کی گئیں کس طرح مشرق میں اور کس طرح مغرب میں لیکن بہت کم لوگوں کے سامنے ان خواتین کی قربانیاں آتی ہیں جنہوں نے محض اپنے خاوندوں کو خدمت دین کی بھٹی میں نہیں جھونکا اللہ بہتر جانتا ہے بلکہ اللہ بہتر جانتا ہے کہ خود کس کس دکھ میں مبتلا ہو کر صبر کے ساتھ انہوں نے وہ دن کاٹے ہیں۔ میرا تجربہ یہی ہے کہ جانے والا اتنی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ جتنا پیچھے رہ جانے والے تکلیف محسوس کیا کرتے ہیں۔ اس لئے کوئی نہیں کہہ سکتا۔ کہ ہمارے داعیان الی اللہ نے جو قربانیاں دعوت الی اللہ کے میدان میں پیش کی ہیں۔ وہ پیچھے چھوڑی جانے والی بیویوں اور بچیوں کی نسبت سخت قربانیاں تھیں۔ بلکہ میرا دل یہی گواہی دیتا ہے کہ معاملہ اس کے برعکس تھا۔ مرد تو کاموں میں مصروف ہو جاتے ہیں ان کے دل بہلانے کے لئے اللہ تعالیٰ اور رنگ میں سامان کرتا چلا جاتا ہے مگر جو بیویاں خاوندوں کی زندگی میں بیواؤں کی طرح زندگی بسر کر رہی ہوں وہ بچے جو اپنے باپوں کی زندگی میں یتیموں کی سی حالت میں دن گزار رہے ہوں ان کی کیفیت تو پھر وہی جان سکتے ہیں جنہوں نے وہ کچھ دیکھا ہو...........۔

جذبات کی قربانی

حکیم فضل الرحمٰن صاحب مربی افریقہ کی زندگی بھی بہت لمبا عرصہ باہر گزری۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حکیم فضل الرحمان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''وہ شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی مغربی افریقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے چلے گئے تھے اور 13، 14 سال تک باہر رہے جب وہ واپس آئے تو ان کی بیوی کے بال سفید ہو چکے تھے اور ان کے بچے جوان ہو چکے تھے''۔

شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ میری دوسری ہمشیرہ حمیدہ خاتون عرفانی اہلیہ مولوی مطیع الرحمان صاحب بنگالی مربی امریکہ سخت بیمار تھیں اور مرض کے شدید دورے ہوتے تھے جن کی وجہ سے وہ ہر وقت موت کے قریب ہو جاتی تھیں۔ درد اس شدت سے اٹھتی تھی کہ چیخیں دور دور تک سنائی دیتی تھیں اس حالت میں مولوی صاحب موصوف کو امریکہ جانے کا حکم ہوا۔ مولوی صاحب نے اپنی اہلیہ کی شدید تکلیف کی حالت کو دیکھ کر کہا حمیدہ! اگر تم کہو تو میں حضرت صاحب کو کہہ کر اپنا سفر منسوخ کرا لوں۔ مگر بستر مرگ پر لیٹی ہوئی حمیدہ خاتون نے کہا نہیں نہیں آپ جائیں اور مجھے خدا کے حوالے کر دیں۔ خدمات سلسلہ کے اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف امریکہ کے سفر میں ابھی لندن ہی پہنچے تھے کہ حمیدہ خاتون اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر کے جنت کو سدھاریں۔

مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سیالکوٹی

کے بارے میں اسی کتاب میں لکھا ہے کہ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نکاح کے بعد رخصتانہ سے قبل ہی افریقہ چلے گئے تھے۔ اس زمانے میں مربیان کی بھی اتنی کمی تھی اور دنیا میں مختلف جگہوں پر ایسے تقاضے پیدا ہو رہے تھے کہ حضرت مصلح موعود اتنا بھی انتظار نہیں کر سکتے تھے کہ جس کا نکاح ہو چکا ہے اس کو شادی کی ہی اجازت دے دیں۔ رخصتی کا ہی انتظار کر لیں چنانچہ ادھر نکاح ہوا اور ادھر افریقہ میں ضرورت پڑی تو آپ کو افریقہ بھجوا دیا گیا۔ پھر جنگ کی وجہ سے واپس نہ ہو سکے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اب ان کو 8، 9 سال کے قریب ہو گئے ہیں اور ابھی عزیزہ موصوفہ کا رخصتانہ نہیں ہوا۔ مجھے یاد نہیں کہ کتنی مدت کے بعد آئے تھے تو وہ کنواری دلہن بوڑھی ہو چکی تھی اور اس عمر میں داخل ہو گئی تھی جس کے بعد پھر بڑھاپے کے انتظار کے چند سال ہی رہ جایا کرتے ہیں۔ انہوں نے اکثر وقت تنہائی اور جدائی میں کاٹا۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد

کی بیوی نے جو قربانیاں پیش کی ہیں ان کا ذکر خود حضرت مصلح موعود ان الفاظ میں فرماتے ہیں ''مجھے یاد ہے جب ہم نے درد صاحب کو ولایت بھیجا ہے تو ان کی تنخواہ ایک سو روپیہ ماہوار تھی۔ چندہ اور دوسری کٹوتیوں کے بعد انہیں ساٹھ روپے ماہوار ملتے تھے۔ (اس سے بھی اندازہ کریں کہ اس زمانہ کے واقفین چندہ میں کتنا حوصلہ دکھایا کرتے تھے۔ وسیع قلب کے ساتھ چندہ دیا کرتے تھے)............جس میں سے بڑا حصہ وہ اپنی والدہ کو بھیج دیتے تھے۔ ان کی دو بیویاں تھیں اور ان میں سے ہر ایک کے چار چار پانچ پانچ بچے تھے وہ ہمارے مکان کے ایک حصہ میں جو کچا تھا جس میں آج کل کے کلرک بھی رہنا پسند نہیں کرتے، رہتی تھیں۔ مجھے یاد ہے اور مجھے معلوم کر کے سخت صدمہ ہوا کہ ان کی بیویوں کے حصہ میں چار چار، پانچ پانچ بچوں سمیت صرف 14، 14 روپے ماہوار آتے تھے۔ ان کی بیوی کا ایک بھائی جلد ساز تھا جس کے پاس فرمہ شکنی کے لئے جب کوئی کتاب آتی تو وہ خود اور دوسری بیوی فرمے توڑ توڑ کر کچھ رقم پیدا کر لیا کرتی تھیں۔ جس سے ان کا گزارہ ہوتا تھا۔

حضرت مصلح موعود نے 1956ء میں لجنہ کے سالانہ اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

ہمارے کئی مربی ایسے ہیں جو دس دس پندرہ پندرہ سال تک بیرونی ممالک میں فریضہ (دعوت الی اللہ) ادا کرتے رہے اور وہ اپنی نئی بیاہی ہوئی بیویوں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ ان عورتوں کے بال اب سفید ہو چکے ہیں لیکن انہوں نے اپنے خاوندوں کو کبھی یہ طعنہ نہیں دیا کہ وہ انہیں شادی کے بعد چھوڑ کر لمبے عرصہ کے لئے باہر چلے گئے تھے ہمارے ایک (مربی) مولوی جلال الدین صاحب شمس ہیں وہ شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی یورپ چلے گئے تھے ان کے واقعات سن کر بھی انسان کو رقت آ جاتی ہے۔ ایک دن ان کا بیٹا گھر آیا اور اپنی والدہ سے کہا کہ امی ابا کسے کہتے ہیں۔ ہمیں پتہ نہیں ہمارا ابا کہاں گیا ہے۔ کیونکہ وہ بچے ابھی تین تین چار چار سال کے تھے کہ شمس صاحب یورپ دعوت الی اللہ کے لئے چلے گئے اور جب واپس آئے تو وہ بچے 17، 17، 18، 18 سال کے ہو چکے تھے۔ اب دیکھو یہ ان کی بیوی کی ہمت اور اس بیوی کی ہمت ہی کا نتیجہ تھا کہ وہ ایک لمبے عرصہ (دعوت الی اللہ) کا کام کرتے رہے۔ اگر وہ انہیں اپنی درد بھری کہانیاں لکھتی رہتیں تو وہ یا تو خود بھاگ آتے یا سلسلے کو مجبور کرتے کہ انہیں بلا لیا جائے۔

یہ بالکل درست تجزیہ ہے۔ وہ عورتیں جو اپنے خاوندوں کو درد بھری کہانیاں لکھتی رہتی ہیں اگر ان کے خاوندوں میں انسانیت ہو تو اتنا زبردست دباؤ ان پر پڑ جاتا ہے۔ کہ پھر وہ اس کام کو جاری نہیں رکھ سکتے۔ تو وہ تمام مربیان جنہوں نے سابقہ ایک سو سال میں عظیم خدمتیں سرانجام دیں ہیں ان کے پیچھے بے شمار ان لکھی داستانیں ہیں جو ان کی بیویوں کی قربانیوں کی صورت میں لکھی گئیں۔ چند ایک کے تذکرے آپ کے سامنے آئیں گے لیکن اندازہ کریں کہ ان میں سے ہر ایک نے اتنی قربانیاں دی ہیں اور ہر روز قربانیاں دے رہی ہیں کہ اگر ان کی داستان لکھی جائے تو شاید سالہا سال تک پڑھی جائے تب بھی ختم نہ ہو لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ داستانیں لکھی گئی ہیں اور لکھی جا رہی ہیں۔............ وہ آسمان کے نوشتوں پر لکھی گئی ہیں اس خدا کے فرشتوں نے لکھی ہیں جو فرماتا ہے کہ ایک ایسی کتاب ہے جو نہ چھوٹے کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑے کو ہر چیز اس میں تحریر کی جا رہی ہے۔ پس آسمان پر وہ قربانیاں لکھی گئی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان کے اجر لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ذرّہ بھی ضائع نہیں گیا۔

انسان تو انسان کی قربانیوں اور خدمتوں کو بھول جایا کرتے ہیں مگر اللہ کبھی نہیں بھولتا۔ اس لئے ہم جو انسانوں کو سناتے ہیں تو محض اس لئے کہ ان کے اندر بھی قربانیوں کے ولولے پیدا ہوں ورنہ یہ سنانا ان عظیم عورتوں کی قربانیوں کی جزا نہیں۔ جزا تو خود خدا کے پاس ہے اور وہی ہے جو ہمیشہ ان کو جزا دیتا چلا جائے گا۔

(مربیان) کرام کی بیویاں جن کے خاوند دعوت الی اللہ کے لئے ایک لمبا عرصہ ملک سے باہر رہے اور انہوں نے یہ وقت بغیر خاوندوں کے گزارا ہے ان میں سرفہرست **حکیم فضل الرحمان صاحب کی اہلیہ ہیں**۔ 23 سال نائیجیریا میں رہے۔ پہلے سات سال مسلسل اور پھر 16 سال مسلسل۔ دونوں مرتبہ ان کی بیوی نے اکیلے وقت گزارا ہے۔ آپ جانتی ہیں کہ شادی کے بعد عورت کی شادی کی خوشیوں کی جو زندگی ہے وہ بمشکل 23 سال تک چلتی ہے۔ اس کے ساتھ بچوں کے بوجھ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ کئی قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں اور غربت اگر ہو تو پھر اور بھی مصیبت بنتی ہے اور بعد میں تو زندگی گھسیٹنے والی بات ہے تو خاوند کی 23 سال کی جدائی کے بعد اس کا کیا باقی رہا ہوگا اور کونسی خوشیاں اس نے زندگی میں دیکھی ہوں گی یا اپنے بچوں کو خوشیاں دکھائی ہوں گی۔

پھر مکرمہ امتہ الرفیق صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب ایاز ہیں۔ ایاز صاحب مسلسل ساڑھے پندرہ سال سنگاپور میں رہے۔ اب تو سنگاپور یوں لگتا ہے کہ چھلانگ لگاؤ تو سنگاپور چلے جاؤ۔ اس زمانے میں جبکہ قادیان سے سنگاپور نسبتاً بہت نزدیک ہے اتنی دور دکھائی دیتا تھا اور جماعت اتنی غریب تھی کہ سنگاپور بھیج کر جماعت نے گویا کالے پانی بھجوا دیا............ یہ عرصہ سنگاپور بھیج کر وہاں سے بلانے کی توفیق نہ تھی۔ ٹکٹ بھیجنے کی توفیق نہیں تھی۔ آج آپ جماعت کو جس حال میں دیکھ رہے ہیں اب تو 126 ممالک سے بھی بڑھ گئے ہیں۔ جہاں حضرت مسیح موعود کا پیغام تمام دنیا میں زمین کے کناروں تک پہنچا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ان کے پیچھے جن عظیم خواتین نے قربانیاں پیش کی ہیں اور اس فصل کی آبیاری کی ہے ان کا بھی کبھی کبھی ذکر چلتے رہنا چاہئے تاکہ آئندہ نسلیں ہمیشہ ان پر درود اور سلام بھیجتی رہیں۔

☆☆☆

ماخوذ

کلاشنکوف کی وجہ سے دنیا میں ہر سال اڑھائی لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں

شاید ہی کوئی پاکستانی ہو جو روسی ساختہ رائفل اے کے 47 سے واقف نہ ہو، تاہم، آگ اور موت اُگلتی یہ بلا اپنے اصلی نام کے بجائے اپنے خالق کی نسبت سے کلاشنکوف کہلاتی ہے۔ گزشتہ تیس سال کے دوران ہمارے معاشرے میں زور پکڑنے والے تشدد کے باعث خاص طور پر بدامنی سے متاثرہ علاقوں کے باسی نہ صرف اس ہتھیار کے نام سے واقف ہیں بلکہ ان میں سے متعدد اس کی آواز بھی پہچان جاتے ہیں۔ صوبہ سرحد سے ملحق قبائلی علاقوں میں تو بچے بھی اے کے 47 سے کھیلتے نظر آتے ہیں۔ یہ قیامت خیز اور مہلک ایجاد اپنی بناوٹ اور تیزی سے موت بانٹنے کے باعث ہر قسم کے عسکریت پسند حلقوں میں بہت مقبول ہے اور تو اور اس کی دہشت انگیز ''خوبصورت'' اور غضب کی کارکردگی تشدد کا رجحان رکھنے والے عام لوگوں کو بھی فوراً متاثر کر دیتی ہے۔

اس خونی ہتھیار کو رواج دینے میں فلموں کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔ مثلاً 1987ء میں ریلیز ہونے والی ہالی وڈ کی ایک فلم میں ہیرو مشین گن اور اے کے 47 سے لیس ہیرو کو اپنے دشمنوں پر قہر برپا کرتے دیکھ کر برطانیہ کے شہر ہنگر فورڈ میں پرورش پانے والے ٹین ایجر مائیکل ریان پر مشین گن اور اے کے 47 کا سحر کچھ اس طرح طاری ہوا کہ اس نے اپنی پاکٹ منی سے پیسے بچا کر کلاشنکوف خرید لی، بس پھر کیا تھا! فلم کے ہیرو کی پیروی کرتے ہوئے اس نے صرف سنسنی خیزی کی خاطر اپنی کلاشنکوف سے کئی افراد کو بھون ڈالا۔

یہ رائفل برصغیر پاک و ہند سمیت دنیا بھر میں حشر مچائے ہوئے ہے۔ ہمارے یہاں پُرتشدد واقعات اور مسلح تصادم کے سانحات میں یہ ہتھیار استعمال ہوتا رہا ہے، جبکہ مختلف سیاسی شخصیات اس فتنہ ساماں رائفل کے سائے میں خود کو محفوظ تصور کرتے ہیں۔

پاکستان کی طرح بھارت میں بھی اے کے 47 رائفل کا نظارہ عام ہے۔ مایاوتی، ملائم سنگھ اور بال ٹھاکرے سمیت تنازعات میں الجھے دیگر بھارتی سیاستدان، بھائی لوگ کہلانے والے ممبئی کے غنڈے اور بعض فلمی شخصیات بھی اپنی حفاظت کے لئے کلاشنکوف رکھنا ضروری خیال کرتی ہیں۔

جون 2007ء میں مائیکل ہو جس نامی ایک مصنف انگریز نے ساری دنیا میں گھوم کر اے کے 47 کی طاقت اور کارستانیوں کے بارے میں معلومات جمع کی ہیں اور انہیں کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ یہ کتاب کلاشنکوف کی ہلاکت خیزیوں کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہے۔

تازہ ترین خبر یہ ہے کہ روس کے شہر ایذے وسک میں اے کے 47 رائفل کا میوزیم قائم کیا گیا ہے۔ سات لاکھ آبادی والے اس شہر میں قائم ہونے والے اے کے 47 کے میوزیم کو دیکھنے کے لئے دنیا بھر سے ہر ماہ 10,000 سیاح آتے ہیں۔ کلاشنکوف میوزیم اس شہر میں قائم کرنے کی وجہ بڑی سیدھی سی ہے، دراصل اے کے 47 کے موجد میخائل کلاشنکوف اسی شہر میں پیدا ہوئے تھے۔ آتشیں اسلحے کی دنیا میں کلاشنکوف کی ایجاد مؤثر ترین ثابت ہوئی، کیونکہ اس ہتھیار کی بدولت ایک عام سے جسمانی طاقت رکھنے والے شخص کو بھی یہ صلاحیت حاصل ہوگئی کہ وہ کلاشنکوف اپنے کندھے پر رکھ کر بآسانی اپنے دشمن کو نشانہ بنا سکتا ہے اور بیک وقت تیس چالیس افراد کو موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے، چنانچہ یہ ہتھیار دیکھتے ہی دیکھتے شہرت اور پذیرائی حاصل کر گیا۔ 1947ء میں ایجاد ہونے والے اس ہتھیار کا نام ابتدا میں کلاشنکوف رائفل تھا۔ 60 سال قبل جب یہ رائفل تیار کی گئی تو اس کے موجد کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ اس کی ایجاد زمین پر کیا کیا قیامتیں ڈھائے گی اور دنیا بھر کے دہشت گرد، حریت پسند اور جرائم پیشہ عناصر اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ اس ہتھیار کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس وقت دنیا بھر میں دس کروڑ کے لگ بھگ اے کے 47 رائفلیں استعمال کی جا رہی ہیں۔

یہ رائفل دنیا کے کئی ممالک میں ہونے والے دہشت گردی کی وارداتوں میں بے دریغ استعمال کی گئی ہے، علاوہ ازیں افریقہ کے چار ممالک میں اے کے 47 سے لیس افواج نے اس ہتھیار کے سہارے چار دفعہ بغاوتیں کی ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں اے کے 47 سے بینک لوٹنے کی وارداتیں ہوتی رہی ہیں جبکہ امریکہ میں بھی بینک لوٹنے کی وارداتوں اور قتل و غارت گری کے واقعات میں یہی ہتھیار استعمال ہو رہا ہے۔

اب کچھ اس ہلاکت خیز ایجاد کے موجد کے بارے میں، اس بلا کے خالق میخائل کلاشنکوف کا پورا نام Mikhail Timofeyevich Kalashnikov ہے۔ میخائل کلاشنکوف 10 نومبر 1919ء کو سائبیریا میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ایک غریب کسان تھے۔ اشتراکی روس میں اصلاح اراضی کا عمل شروع ہوا تو اس کے نتیجے میں کلاشنکوف کے والد کو بہت ناانصافیاں برداشت کرنی پڑیں اور اس صدمے کے باعث وہ چل بسے۔ والد کے انتقال کے بعد نوعمر کلاشنکوف شہر شہر، گاؤں گاؤں آوارہ گردی کرنے لگا۔ اسی دوران اس کے دل میں بندوق استعمال کرنے کے شوق نے گھر کر لیا۔ جب دوسری عالمی جنگ شروع ہوئی تو وہ فوج میں شامل ہو کر ٹینک کمانڈر مقرر ہوا۔ بحیثیت ٹینک کمانڈر اس نے متعدد آتشیں ہتھیاروں میں ٹیکنیکل اصلاحات کیں اور انہیں پہلے سے کہیں زیادہ کارآمد بنا دیا۔

اس وقت روسی فوج میں خاصا وزنی اسلحہ استعمال ہوتا تھا اور بھاری مشینوں کو کئی کئی افراد مل کر اٹھاتے تھے۔ خاص طور پر بھاری مشین گنوں کا استعمال جنہیں کئی سپاہی مل کر اٹھاتے تھے، سرخ فوج کے لئے دردِ سر بنا ہوا تھا۔

یہ صورتحال دیکھتے ہوئے میخائل کلاشنکوف کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اشتراکی فوج کے لئے ایسا سلحہ زیادہ مناسب رہے گا جسے کوئی ایک آدمی بھی بآسانی اٹھا کر حرکت کر سکے، لہٰذا وہ اس خیال کو عملی شکل دینے کے لئے سوچ بچار میں مشغول رہنے لگا۔ سوچ بچار کا یہ سلسلہ دوسری جنگ عظیم ختم ہونے کے بعد بھی جاری رہا۔ نوجوان میخائل ہر وقت ہلکے اسلحے کی تیاری کی فکر میں مگن رہتا یہاں تک کہ رات کو جب تمام فوجی محو خواب ہوتے میخائل کلاشنکوف اپنے تصور کے مطابق بندوق ڈیزائن کرنے میں مصروف رہتا۔ بالآخر کئی دنوں کی محنت اور رت جگوں کے بعد اس نے جو ڈیزائن تیار کیا وہ سب کو بہت پسند آیا، کیونکہ یہ بندوق اس قدر ہلکی پھلکی تھی کہ اسے کندھے پر اٹھا کر نہ صرف چلا جا سکتا تھا بلکہ دوڑ بھی لگائی جا سکتی تھی۔ میخائل کلاشنکوف کی یہ ایجاد سرخ فوج کے حکام کو بہت بھائی اور اسے اس کے بانی کے نام سے موسوم کر دیا گیا۔ کلاشنکوف کے تخیل نے کیونکہ 1947ء میں عملی شکل اختیار کی تھی چنانچہ اس کے نام میں شامل سینتالیس کا عدد اس کے سن ایجاد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

''اے کے 47، دی سٹوری آف دی پیپلز گن'' کے نام سے حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب کے مصنف مائیکل ہو جس نے اپنی کتاب کے سلسلے میں جب میخائل کلاشنکوف سے رابطہ کیا تو اس سے گفتگو کرتے ہوئے مشہور بلکہ بدنام زمانہ ایجاد کے موجد نے بڑے تاسف سے کہا:

''آج مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے کلاشنکوف کے بجائے گھاس کاٹنے کی مشین ایجاد کی ہوتی تو اچھا ہوتا۔ اس رائفل نے تو قہر برپا کر رکھا ہے۔ مجھے تو کسی سے بھی دشمنی نہ تھی، میں نے تو بس ایک ٹیکنالوجی ایجاد کی تھی''۔

میخائل کلاشنکوف اپنی ایجاد پر متاسف اور شرمسار نظر آتے ہیں مگر انہیں یہ احساس شرمندگی اور تاسف سے بچا سکتا ہے کہ ان کی ایجاد کردہ رائفل جہاں لاتعداد معصوم اور نہتے افراد کا خون بہا چکی ہے وہیں یہ ہتھیار ظلم اور استعمار سے لڑنے والوں کے بھی بڑا کام آیا ہے، مثلاً امریکہ کی سفاک افواج کے خلاف لڑنے کے لئے ویت نام کے گوریلوں نے کلاشنکوف ہی کے ذریعے سے مسلسل گوریلا جنگ کی تھی اور بالآخر امریکیوں کو اپنے وطن سے مار بھگایا تھا۔ آج اسرائیل کے پاس ایٹم بم سمیت طرح طرح کے مہلک ہتھیار ہیں، لیکن فلسطینی حریت پسندوں کے کاندھوں پر لٹکی اے کے 47 رائفل سے اسرائیلی ڈرتے ہیں۔

اے کے 47 صرف انقلاب برپا کرنے یا دہشت گردی کی وارداتوں ہی کے لئے استعمال نہیں ہو رہی بلکہ امریکہ میں تو یہ ہتھیار چھری چاقو کی طرح عام آدمی کے استعمال کی شے بن گیا ہے اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ٹین ایجر لڑکے لڑکیاں بازاروں میں کھلے عام بکنے والی کلاشنکوف خرید لیتے ہیں اور کبھی کبھی ہیجانی کیفیت میں اس ہتھیار کا استعمال بھی کر لیتے ہیں۔

یوں اے کے 47 گلی محاذ جنگ کے بجائے کوچوں کی گن بن گئی ہے۔ 1980ء کے عشرے تک ہالی وڈ کی فلموں کا کاؤبوائے پستول استعمال کرتے نظر آتے تھے، لیکن امریکی فلمی صنعت کی ایکشن فلموں میں کلاشنکوف راج کر رہی ہے۔ ایک تخمینے کے مطابق امریکہ کے صف اول کے دشمن گردانے جانے والی سابق ریاست سوویت یونین کی یہ سوغات امریکہ کے ہر چوتھے گھر میں موجود ہے۔ ایٹم بم اپنے وجود میں آنے کے بعد سے صرف دو دفعہ جاپان میں استعمال ہوا ہے لیکن کلاشنکوف جب سے ایجاد ہوئی ہے تب سے مسلسل استعمال ہو رہی ہے۔ شاید ہی کوئی دن ہو جب کلاشنکوف کی ہیبت ناک آواز دنیا کے کسی نہ کسی خطے میں نہ گونجتی ہو۔ کلاشنکوف کی بابت تحریر کردہ کتاب میں کہا گیا ہے کہ القاعدہ کے عسکریت پسندوں کو اسامہ بن لادن تھوک کے حساب سے اور نہایت کم قیمت پر اے کے 47 خرید کر دیتا ہے اور پھر یہ رائفل افریقہ میں ایک لاکھ روپے فی کس کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔ کتاب کے مطابق ان کلاشنکوفوں کے خریدار ہیروں کی کان کے مالکان ہیں جو اس ہتھیار کو اپنے لئے ناگزیر تصور کرتے ہیں۔ دوسری طرف ہیرے لوٹنے اور چھیننے کی وارداتوں میں ملوث افراد بھی کلاشنکوف بردار ہوتے ہیں۔

جارج بش نے عراق پر حملہ کرتے وقت اس الزام کا سہارا لیا تھا کہ صدام حسین کے پاس ''اجتماعی ہلاکت کے مہلک ترین ہتھیار'' ہیں، تاہم ''واشنگٹن پوسٹ'' سے وابستہ صحافی لیری کا ہانر اے کے 47 کو ''اجتماعی ہلاکت کا ہتھیار'' قرار دیتے ہیں۔ وہ اپنے مؤقف کو سو فیصد درست قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں ''اے کے 47 کے خلاف آپ کا محافظ کوئی نہیں، یہ تو بکتر بند کو بھی چھید ڈالتی ہے''۔

کلاشنکوف کے بارے میں لیری کا ہانر کی رائے اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے صحیح معلوم ہوتی ہے کہ ویت نام اور کئی دوسرے ایشیائی ممالک میں جہاں امریکی فوج نے کلاشنکوف کے مقابلے پر نہایت جدید قسم کی ایم 16 مشین گن استعمال کی تھی لیکن یہ مشین

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی انچارج جاپان

جماعت احمدیہ جاپان کا
خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کا جلسہ

جماعت احمدیہ جاپان میں خلافت جوبلی تقریبات کا آغاز تو یکم جنوری سے ہی ہو چکا ہے، جب احباب جماعت نے نماز تہجد میں سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرتے ہوئے خلافت جوبلی سال کا استقبال کیا۔

امسال جماعت احمدیہ جاپان کا خلافت جوبلی جلسہ سالانہ حسب معمول OKAZAKI شہر میں منعقد ہوا ہے۔ یہ جگہ جماعت احمدیہ جاپان کے مرکز ناگویا سے ساٹھ کلو میٹر دور ہے اور ایک یوتھ سنٹر میں جلسہ منعقد کیا جاتا ہے جہاں قیام اور طعام کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ امسال جلسہ سالانہ 4,3 مئی 2008ء کو منعقد ہوا جس کے لیے ٹوکیو سے مہمان جمعرات کی شام سے ہی پہنچنا شروع ہو چکے تھے۔ نیز خدام الاحمدیہ جاپان نے وقارعمل، شعبہ ضیافت نے کھانے کی تیاری کا سلسلہ کچھ دن پہلے سے ہی شروع کر دیا تھا۔

3 مئی کو صبح 9 بجے رجسٹریشن کا آغاز ہوا اور ساڑھے دس تک مہمانوں کی آمد کا سلسلہ مکمل ہو چکا تھا۔ ساڑھے دس بجے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی مکرم محمد یوسف ڈار صاحب نیشنل صدر جاپان نے لوائے احمدیت اور خاکسار نے جاپان کا قومی پرچم لہرایا۔ لوائے احمدیت کے فضا میں بلند ہوتے ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اُٹھی۔ خدام الاحمدیہ کا ایک گروپ خدام الاحمدیہ کے رومال پہنے

اے لوائے احمدیت قوم احمد کے نشاں
تجھ پہ کٹ مرنے کو ہیں تیار تیرے پاسباں

بڑی خوش الحانی اور بلند آواز سے پڑھتا رہا۔

پہلا سیشن

گیارہ بجے تلاوت قرآن کریم سے 28ویں جلسہ سالانہ جاپان کا باقاعدہ آغاز ہوا نظم کے بعد مکرم محمد یوسف ڈار صاحب نیشنل صدر جماعت جاپان نے اپنے افتتاحی خطاب میں خلافت جوبلی کے موقع پر ہونے والے اس جلسہ کی اہمیت اور عظمت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ایک نظم پیش کی گئی۔ اس سیشن کی آخری تقریر مکرم ظہیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ نے ''مقام و برکات خلافت'' کے موضوع پر کی۔

دوسرا سیشن

دوپہر کے کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد جلسہ سالانہ کے دوسرے سیشن میں خلافت سے متعلق نظموں اور ترانوں کا پروگرام طے تھا۔ تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کی نظم اور خلافت سے متعلق ترانے مترنم اور تحت اللفظ پیش کیے گئے۔

تیسرا سیشن

جلسہ سالانہ کا تیسرا سیشن شام سوا چار بجے شروع ہوا۔ اس سیشن کے تمام پروگرام جاپانی زبان میں تھے۔ تلاوت کے بعد ہستی باری تعالیٰ سے متعلق جاپانی زبان میں نظم پیش کی گئی۔ جاپانی زبان کی پہلی تقریر ''احمدیت کا پیغام'' سے متعلق مکرم اطہر احمد ڈار صاحب نے کی۔ اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم ثناء سیکی گوچی صاحب نے ''رحمۃ للعالمین ﷺ'' کے موضوع پر کی۔ ہمارے ایک اور جاپانی احمدی بھائی مکرم مُوراماتس سعید صاحب نے ''اطاعت امام کی برکات'' کے موضوع پر مضمون پیش کیا۔ اس کے بعد جاپانی مہمانوں نے اظہار خیال کیا مکرم Thakosaka صاحب نے خدمت خلق کے میدان میں جماعت کی خدمات کو سراہا۔

واقفین نو کی آمین

رات کے کھانے اور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد واقفین نو سے متعلق ایک مختصر پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم معظم بیگ نے کی۔ واقفات نو نا گویا نے درود شریف بڑی مترنم آواز میں پیش کیا۔ عزیزم محمد ابراہیم نے واقفین نو کی ذمہ داریوں سے متعلق جاپانی زبان میں تقریر کی۔ اس پروگرام کی خاص بات تقریب آمین تھی۔ چار واقفین نو نے امسال پہلی دفعہ قرآن کریم کا دور مکمل کیا۔ عزیزم متین احمد، عزیزم اطہر احمد، عزیزم یاسر جنود اور امۃ الکافی رملہ کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم کا آخری حصہ سنا اور مکرم نیشنل صدر صاحب نے بچوں میں تحائف تقسیم کئے۔ عزیزم یاسر جنود کو اس سال کے مثالی واقف نو کے انعام سے نوازا گیا۔ جبکہ عزیزم نجیب اللہ ایاز اور عزیزم محمد ابراہیم کو واقفین نو کے پروگراموں میں خصوصی تعاون پر تحائف دیئے گئے۔

دوسرا دن

4 مئی کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم حافظ محمد امجد عارف صاحب نے پڑھائی۔ پہلے سیشن کا آغاز صبح دس بجے ہوا۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد سیرت النبی ﷺ حریت ضمیر اور انسانی آزادی کے علمبردار کے عنوان پر مکرم حافظ امجد عارف صاحب افسر جلسہ سالانہ جاپان کی تقریر کے بعد مکرم ظفر اللہ ڈار صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پیش کیا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1989ء میں جاپان تشریف لائے اور پہلی دفعہ سرزمین جاپان نے خلافت مسیح موعود کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور کے دورہ جاپان کی یادوں پر مشتمل تقریر مکرم ملک منیر احمد صاحب نے پیش کی جس کے بعد حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پڑھا گیا۔ اس سیشن کی آخری تقریر کا عنوان تھا ''خلافت احمدیہ کے سو سال'' جو مکرم محمد یوسف ڈار صاحب نیشنل صدر جماعت نے کی۔

نمائش

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں جماعت احمدیہ جاپان کی تاریخ، خلفاء کے جاپان کے دورہ جات، جاپان میں جماعت کی خدمت خلق کے میدان میں مساعی وغیرہ پر مشتمل تصاویر نمائش کی گئی تھیں۔ جماعت احمدیہ جاپان کے حوالہ سے جاپانی ٹیلیویژن پر نشر ہونے والے تفصیلی خبر کو بھی DVD کی شکل میں رکھا گیا تھا جو مہمانوں کو پیش کی جاتی۔ جلسہ سالانہ جاپان میں جاپان میں بسنے والے احمدی احباب کے علاوہ کینیڈا، دبئی، نائیجریا اور قادیان سے بھی دوست شامل ہوئے اور جلسہ کی رونق کو دوبالا کیا۔

لجنہ اماء اللہ کا جلسہ

4 مئی کو لجنہ اماء اللہ جاپان کا جلسہ سالانہ کا الگ سیشن منعقد ہوا۔ لجنہ اماء اللہ نے بھی جلسہ گاہ کو بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا۔ خلافت جوبلی کے مونوگرام پر مشتمل بیک گراؤنڈ اس صد سالہ جشن کی یاد دلا رہی تھی۔ لجنہ اماء اللہ کے جلسہ کی کاروائی مکرمہ منصورہ سیکی گوچی صاحب صدر لجنہ اماء اللہ جاپان کی صدارت میں ہوئی۔ تلاوت اور جاپانی ترجمہ پیش کیا گیا اور نظم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر جاپانی زبان میں تھی جس کا عنوان تھا ''قدرت ثانیہ'' یہ تقریر ایک جاپانی احمدی مکرمہ سارہ نعیم صاحبہ نے پیش کی۔ مکرمہ فریحہ فیضی صاحبہ نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پڑھا جس کے بعد اردو زبان میں مکرمہ نیلوفر ظفر صاحب نے ''اطاعت امام اور احمدی خواتین کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر اردو زبان میں تقریر کی۔ لجنہ اور ناصرات نے خلافت سے متعلق ترانہ پیش کیا گیا جس کے بعد دوران سال منعقد ہونے والے خلافت جوبلی پروگراموں میں امتیاز حاصل کرنے والی لجنہ اور ناصرات کو انعامات سے نوازا گیا۔ صدر لجنہ اماء اللہ جاپان نے اختتامی تقریر کی اور دعا کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کا جلسہ کا سیشن مکمل ہوا۔

اختتامی تقریب

جلسہ سالانہ جاپان کا آخری سیشن 4 مئی 2008ء کو سہ پہر 2:00 شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نعت

''بدرگاہ ذیشان خیر الانام''

پڑھی گئی اس سیشن کی پہلی تقریر کا عنوان تھا ''خلافت احمدیہ کے سیاسی مخالفین اور ان کا انجام'' مقرر تھے مکرم ظفر احمد ظفری صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جاپان۔ اس تقریر کے بعد نظم ؏

''عرفان کی بارش ہوتی تھی جب روز ہمارے ربوہ میں''

بڑے سوز اور مترنم آواز سے پیش کی۔ خلفائے مسیح موعود کی یادوں پر مشتمل اس منظوم کلام کو سن کر خلافت سے محبت کرنے والی ہر آنکھ اشکبار تھی اور ہر دل کی یہ آواز تھی کہ ؏

اے کاش کہ جلدی لوٹ آئیں وہ دن وہ نظارے ربوہ میں

اس سیشن کی آخری تقریر ''صحابہ رسول ﷺ کی باہمی محبت واخوت'' کے عنوان پر خاکسار نے کی جس کے بعد مکرم نیشنل صدر صاحب نے اختتامی خطاب میں شاملین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ جماعت احمدیہ جاپان کا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 5)

گن کلاشنکوف کے مقابلے میں بیکار اور ''نکمی'' ثابت ہوئی، چنانچہ بعد ازاں ایک لاکھ ایم 16 مشین گنوں میں سے متعدد کو کوڑا کرکٹ قرار دے کر پھینک دیا گیا۔

کلاشنکوف کی ہلاکت خیزی کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ ''واشنگٹن پوسٹ'' میں شائع شدہ ایک رپورٹ کے مطابق ہر سال صرف اے کے 47 سے ڈھائی لاکھ لوگ لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ ایک وقت میں کئی جانیں لے لینے کے خونیں وصف کے باعث یہ رائفل دنیا بھر کے فوجیوں اور عسکریت پسندوں کا من پسند ہتھیار ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 50 کے قریب ممالک کے فوجی کہتے ہیں کہ انہیں امریکی رائفل نہیں چاہیئے نہ ہی مشین گن درکار ہے بلکہ انہیں صرف اور صرف کلاشنکوف دی جائے۔

ایک صحافی نے ''اے کے 47 دی سٹوری آف پیپلز گن'' کے مصنف مائیکل ہو جس سے دریافت کیا کہ آپ نے ایک ہتھیار پر اتنی محنت مشقت کر کے کتاب کیوں لکھی؟ تو مصنف نے جواب دیا ''ارے بھائی! دنیا کی سب سے بڑی فوجی طاقت والا امریکہ ہی نہیں اب تو برطانیہ بھی عراق میں اے کے 47 سے ڈرتا ہے۔ اس رائفل نے تو جدید جنگ کو مکمل طور پر بدل ڈالا ہے۔ اب طاقت، اسلحہ یا فوجی برتری سے نہیں بلکہ اے کے 47 کے ساتھ مکمل حکمت عملی والے حملے ہی فتح کا باعث بنتے ہیں''۔

چلتے چلتے ہم آپ کو یہ بھی بتا دیں کہ میخائل کلاشنکوف کو اپنی اس ایجاد کی بدولت کیا ملتا ہے جسے اپنی تخلیق کے عوض اسے بے سکونی، تاسف اور ڈھیروں بدنامی ملی ہے۔ تو جناب کلاشنکوف کے موجد کو بطور رائلٹی ایک آنا بھی نہیں ملتا۔ یوں میخائل کلاشنکوف نے اے کے 47 کی صورت میں جو گناہ کیا ہے وہ ان کے لئے بے لذت ثابت ہوا ہے۔

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85194 میں محمد اکرم

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ 5/ ایکڑ واقع کھوسکی ضلع بدین اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) رقبہ 1/2/ ایکڑ واقع بھوڑو چک نمبر 18 اندازاً مالیتی -/120000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسامہ کاشف وصیت نمبر 40499۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ ولد محمد اکرم

مسل نمبر 85195 میں حنا اکرم

بنت محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسامہ کاشف وصیت نمبر 40499۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم والد موصیہ

مسل نمبر 85196 میں انس احمد سندھو

ولد محمد ارشد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 105 گ۔ ب ینگے ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 اسامہ ارشد سندھو ولد محمد ارشد سندھو

مسل نمبر 85197 میں بشیر احمد

ولد فضل دین (مرحوم) قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 471 گ۔ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اکرم گجر ولد غلام محی الدین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 34771

مسل نمبر 85198 میں راحیلہ ناز

بنت محمد ایوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد نسیم وصیت نمبر 32210

مسل نمبر 85199 میں راشدہ ناصر

زوجہ محمد ناصر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/250000 روپے (2) طلائی زیور سوا دس تولے مالیتی -/212748 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر سلیم ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 85200 میں اسامہ لقمان

ولد نعمت اللہ شمس قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 قمر شیراز ولد نعمت اللہ شمس۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس والد موصی

مسل نمبر 85201 میں تنزیلہ علی

بنت محمد علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی نتھلی و ٹاپس 4 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ علی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد رند وصیت نمبر 61976

مسل نمبر 85202 میں امتہ الحفیظ بیگم

زوجہ ڈاکٹر رانا مدثر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/3500000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/270000 روپے (3) حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 85203 میں ڈاکٹر رانا مدثر احمد

ولد رانا منور احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/7000000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 9 مرلہ واقع فیکٹری ایریا سلام ربوہ مالیتی -/5000000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال نزد فیکٹری ایریا مالیتی -/1500000 روپے (4) پلاٹ برقبہ ایک کنال نزد فیکٹری ایریا مالیتی -/800000 روپے (5) زرعی اراضی دو کنال واقع برج بابل ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (6) زرعی اراضی دو کنال واقع احمد نگر ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ کلینک آمد مل رہے ہیں۔ اور ماہوار -/20000 روپے آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر رانا مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد وصیت نمبر 24122

مسل نمبر 85204 میں نسیم بیگم

زوجہ چوہدری حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل (مرحوم)

مسل نمبر 85205 میں چوہدری حفیظ احمد

ولد چوہدری محمد شفیع (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4280 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل (مرحوم)

مسل نمبر 85206 میں عطاء العلیٰ

ولد محمد یٰسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العلیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 احمد مطاع ولد رفیق احمد جاوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 85207 میں ارشاد بیگم

زوجہ ناصر احمد مہار قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) دو ایکڑ مشترکہ اراضی واقع چندر کے منگولے کا حصہ (دو بھائی بھی حصہ دار ہیں) (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85208 میں تہمینہ بشریٰ

بنت مظفر احمد خالد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی 4 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85209 میں قرۃ العین

بنت بشارت احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85210 میں امینہ بشریٰ

زوجہ سلیم احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 38147

مسل نمبر 85211 میں نائلہ بشریٰ

بنت عظمت اللہ بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85212 میں قرۃ العین مریم

بنت تنویر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین مریم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی قمر احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 85213 میں عطیۃ القدوس ماریہ

بنت تنویر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القدوس ماریہ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85214 میں عصمت ھُدیٰ

بنت ارشاد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت ھُدیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 85215 میں منیبہ حبیب

بنت حبیب احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیبہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد والد موصیہ وصیت نمبر 40032۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 85216 میں منور احمد جاوید

ولد عظمت اللہ قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 15 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشارت وصیت نمبر 40720۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 40941

مسل نمبر 85217 میں ملک صباح الدین احمد

ولد ملک بشیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک صباح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشارت وصیت نمبر 40726۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 40941

مسل نمبر 85218 میں محمد انور بُھٹہ

ولد میاں خیر الدین (مرحوم) قوم بُھٹہ پیشہ مزدوری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 13 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور بُھٹہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ادریس ولد حسن محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف الرحمٰن ولد محمد انور

مسل نمبر 85219 میں شمیم اختر

زوجہ غلام محمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 640-14 گرام مالیتی -/24000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب وصیت نمبر 41380۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 85220 میں محمد فاروق بٹ

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جیلانی کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فاروق بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ناصر ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد وصیت نمبر 38907

مسل نمبر 85221 میں نعیم احمد

ولد چوہدری خورشید انور قوم کاہلوں پیشہ وکالت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمد پورہ نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع رضویہ کالونی نارووال اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) دوکان واقع نارووال شہر اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع سرکلر روڈ نارووال اندازاً مالیتی -/500000 روپے (4) ترکہ والد 17 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (5) ترکہ والد زرعی اراضی 25/ ایکڑ 5 کنال اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (ترکہ میں والد ہم تین بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ولد نثار احمد۔گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 85222 میں نسیم اختر

زوجہ رحمت اللہ بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ازوراثت والد 3 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (3) حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ بسراء ولد چوہدری غلام علی بسراء۔گواہ شد نمبر 2 شکراللہ بسراء ولد چوہدری غلام علی (مرحوم)

مسل نمبر 85223 میں رحمت اللہ بسراء

ولد چوہدری غلام علی بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 5 مرلہ پُرانا مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) 8 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (4) پیٹرانجن اندازاً مالیتی -/15000 روپے (5) دوعدد خستہ دوکان برقبہ ایک مرلہ اندازاً مالیتی -/80000 روپے (6) بھینس مالیتی اندازاً -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رحمت اللہ بسراء۔گواہ شد نمبر 1 شکراللہ بسراء ولد غلام علی۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد بسراء ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 85224 میں محمد ظفراللہ

ولد روشن دین قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 7 مرلے اندازاً -/400000 روپے (2) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظفراللہ۔گواہ شد نمبر 1 منشی رشید احمد بسراء ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد

مسل نمبر 85225 میں پروین اختر

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) طلائی زیور 4 ماشے مالیتی -/5300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔پروین اختر۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بسراء ولد چوہدری نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 85226 میں منیر احمد بسراء

ولد نذیر احمد بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) 4 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) پیٹرانجن -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔اورٹھیکہ پر لی گئی زمین سے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد بسراء۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد کاہلوں ولد چوہدری اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد بسراء ولد نذیر احمد بسراء

مسل نمبر 85227 میں غلام مصطفیٰ

ولد غلام نبی قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام مصطفیٰ۔گواہ شد نمبر 1 غلام حسین ولد سید احمد۔گواہ شد نمبر 2 غلام نبی والد موصی

مسل نمبر 85228 میں عطاء الرحمٰن

ولد شکراللہ قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 عامر حفیظ بسراء ولد حفیظ احمد بسراء۔گواہ شد نمبر 2 شکراللہ بسراء والد موصی

مسل نمبر 85229 میں شکراللہ بسراء

ولد غلام علی (مرحوم) قوم جٹ بسراء پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 10 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) 8 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (4) دوکان برقبہ 1/2 مرلہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے (5) مویشی اندازاً مالیتی -/150000 روپے (6) پیٹرانجن اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکراللہ بسراء۔گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ بسراء۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بسراء ولد غلام رسول

مسل نمبر 85230 میں اختر حسین

ولد عطاء اللہ خاں قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1951ء ساکن مالوکے تتلے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) رقم گریجوئٹی -/282000 روپے (4) بینک بیلنس -/71000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اختر حسین۔گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85231 میں آمینہ بیگم

زوجہ چوہدری مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ D.S.P نئی آبادی راجووال ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع سانگلہ ہل اندازاً مالیتی -/650000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے (3) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت حصہ کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آمینہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 85232 میں چوہدری مقصود احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ D.S.P نئی آبادی راجووال ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے واقع موضع خان بہادر اوکاڑہ (2) زرعی اراضی 9/ایکڑ واقع چک نمبر 373/E.B وہاڑی مالیتی اندازاً -/1800000 روپے (3) کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/500000 روپے (5) ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 85233 میں شبیر احمد سیال

ولد چوہدری حمیداللہ سیال قوم سیال پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوست پورہ اڈہ نورپور نہر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر احمد سیال۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ ولد جان محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال ولد حمیداللہ سیال

مسل نمبر 85234 میں مظفر احمد باجوہ

ولد چوہدری اللہ دتہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ ہوٹلنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عدن آباد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/325000 روپے (2) 6 مرلہ پلاٹ واقع کوٹ میواتی اندازاً مالیتی -/250000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع عمر ٹاؤن تلونڈی مالیتی اندازاً -/400000 روپے (4) 9 مرلہ پلاٹ واقع ڈھلیانہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے کا 1/3 حصہ (5) 9 مرلہ مکان ناصر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا 1/2 حصہ (6) دو دوکانیں ٹھینگ واقع موڑ مالیتی اندازاً -/1600000 روپے کا 1/6 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری اللہ دتہ باجوہ

مسل نمبر 85235 میں عطاء المومن باجوہ

ولد چوہدری مقبول احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عدن آباد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المومن باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مقبول احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر 85236 میں محمد علی

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 2003ء ساکن گلشن اقبال ٹاؤن چونیاں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ

مسل نمبر 85237 میں سفیر احمد قریشی

ولد بشیر احمد قریشی دھلوی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ ایک کنال واقع لالہ رخ واہ کینٹ کا حصہ (والدہ۔ چار بہنیں اور تین بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ

مسل نمبر 85238 میں محمد اعظم

ولد محمد سعید قوم چوہان راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ناظم ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 85239 میں کلیم اللہ

ولد حافظ عبدالخالق قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ اڑھائی مرلہ واقع ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ناظم ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

مسل نمبر 85240 میں شاہد محمود

ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم) قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع حویلی شیر محمد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری قمر جاوید ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد شاہد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 85241 میں راشد محمود

ولد چوہدری عبدالعزیز (مرحوم) قوم بھلر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع حویلی شیر محمد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از ترکہ والد زرعی اراضی 10 مرلے 4 کنال مالیتی اندازاً -/281250 روپے (2) از ترکہ والد اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/32800 روپے (3) از ترکہ والد اڑھائی مرلہ حویلی مالیتی اندازاً -/7800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری عبدالعزیز (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد شاہد ولد محمد رمضان

مسل نمبر 85242 میں صلاح الدین احمد

ولد باصر ریاض قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمبر خورد بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 باصر ریاض والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منصور احمد ولد محمد یاسین

مسل نمبر 85243 میں رفعت منصور

زوجہ منصور احمد خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر حیدر کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 124 گرام مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اطہر ملک ولد ملک محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون احمد خان ولد اعجاز احمد خان

مسل نمبر 85244 میں نویدہ میر

زوجہ ڈاکٹر احمد عمران قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ میر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احمد عمران خاوند موصیہ

مسل نمبر 85245 میں محمد نصیب بشارت

ولد محمد حیات قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت/پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایئر پورٹ ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/6000000 روپے جس کی تعمیر پر قرض 10 لاکھ روپے ہے (2) نقد رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن و ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصیب بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد وصیت نمبر 42862

مسل نمبر 85246 میں عالیہ نصیب

بنت محمد نصیب بشارت قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشہ اندازاً مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ نصیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصیب بشارت والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فواد احمد وصیت نمبر 28939

مسل نمبر 85247 میں سعیدہ طاہر

بیوہ طاہر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ولایت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رضی احمد ولد طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد چوہدری عبدالستار

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

نظارت تعلیم القرآن کے تحت 49ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس ربوہ میں یکم تا 10 ستمبر 2008ء منعقد کی جارہی ہے۔ اس کلاس میں طلباء کو قرآن کریم صحت تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ، عربی گرائمر لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور واپس جا کر سکھانے کے لئے تیار ہوں۔ کلاس کے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنی اپنی جماعت میں احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے اور مزید اساتذہ تیار کرنے کا کام کریں گے۔ کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء امیر صاحب ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہوگی۔ آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ہمراہ ضرور لائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد انجم صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا مکرم عبدالحمید سلیمی صاحب ولد مکرم نور محمد صاحب چک نمبر 96 گ۔ب صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بعمر 70 سال اچانک حرکت قلب بند ہونے سے مورخہ 28 جولائی 2008ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر خاکسار نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرنے والے تھے مقامی طور پر دس سال سے امام الصلوٰۃ کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے پندرہ سال تک سیکرٹری تحریک جدید اور دو سال زعیم مجلس انصاراللہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم عبدالحفیظ صاحب اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم عبدالمجید انور صاحب (ر) ہیڈ ماسٹر کے بڑے بھائی تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے مقام اعلیٰ علیین عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ طاہر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بھتیجی مکرمہ نائلہ عمران صاحبہ اہلیہ مکرم عمران ظفر صاحب مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ برطانیہ کو مورخہ 15 جولائی 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام حارث عمران خان تجویز ہوا ہے اور خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ظفر احمد خان صاحب لندن کا پوتا اور مکرم محمد ساجد قمر صاحب لندن ابن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کا نواسہ ہے۔ نیز حضرت ماسٹر محمد طفیل خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب جماعت سے نومولود کی صحت وسلامتی خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم سید حمید الحسن صاحب زعیم مجلس انصاراللہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 21 جولائی 2008ء کو مکرم ملک شمیم احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کو خدا تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام ملک تکریم احمد تجویز ہوا ہے جو مکرم ملک منیر احمد صاحب سراجی کا پوتا اور حضرت ملک سراج دین احمدی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اور مکرم نصیر احمد صاحب علوی دوڑ نواب شاہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صوبیدار محمد اقبال صاحب آف ٹوپی حال دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9/اگست 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور نے بچے کا نام دانیال احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم سردار منور احمد مجتبیٰ صاحب ڈوگر دارالرحمت وسطی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

ماہ ظہور (اگست) کی وجہ تسمیہ

جماعت احمدی آگاہ ہو ماہِ ظہور آیا
پئے نشر و اشاعت پھر زمانِ پُر سرور آیا
وقوعہ ہے رسول اللہؐ کے عہد مبارک کا
کہ بیرون عرب اس ماہ میں پیغام حق بھیجا
الٹ جائے گا تختہ جلد ہرقل کی امارت کا
زمانہ آ رہا ہے اب مسلمانوں کی شوکت کا
جو پیغام نبوت لے گیا بصریٰ میں حارث تھا
شہادت پائی یوں فضل خداوندی کا وارث تھا
مقام موتہ پر لشکر کشی کرنی پڑی آخر
مصیبت دشمنوں کے واسطے تھی یہ کڑی آخر
صحابہ تین سو تھے لشکر کفار کی کثرت
عَلَم بردار تھے زید بن حارث اک جواں ہمت
شہادت ہو گئی ان کی بڑھے ابن ابی طالب
کہ جعفرؓ نام تھا ایثار میں سب سے رہے غالب
نہ چھوڑا جان میں جب تک کہ ان کے جاں رہی جھنڈا
ازاں پس لے لیا ابن رواحہؓ نے وہی جھنڈا
شہادت ہو گئی ان کی تو خالدؓ حملہ آور تھے
ظفر پائی بفضلِ حق کہ اک مرد دلاور تھے
غرض نیچا نہیں ہونے دیا اسلام کا جھنڈا
ہمیشہ اس طرح اونچا رہا اسلام کا جھنڈا

قاضی ظہور الدین اکمل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 20/اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-00 am	گلوبل وارمنگ
5-00 am	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	عربی سیکھئے
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	گلشن وقف نو
9-25 am	سوال و جواب
10-15 am	گلوبل وارمنگ
11-05 am	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
2-55 pm	سوال و جواب
4-00 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سواحیلی سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ 3 مئی 1985ء
9-35 pm	جلسہ سالانہ UK 1993ء
10-00 pm	گلشن وقف نو
10-55 pm	خلافت جوبلی کوئز
11-25 pm	سوال و جواب

جمعرات 21/اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو
4-05 am	جلسہ سالانہ UK 1993ء
4-25 am	فرام دی آرکائیوز
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	ہماری کائنات
7-30 am	لقاء مع العرب
8-25 am	سمندری دنیا
8-55 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9-30 am	فرام دی آرکائیوز
11-05 am	خلافت جوبلی کوئز
11-35 am	جلسہ UK 1993ء
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-05 pm	چلڈرنز کلاس
2-10 pm	سوال و جواب
3-15 pm	دورہ حضور جرمنی
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-50 pm	بنگلہ پروگرام
7-55 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	دورہ حضور انور جرمنی
9-35 pm	مستقبل کے چیلنجز
10-10 pm	انگریزی ملاقات
11-20 pm	مشاعرہ

جمعہ 22/اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	ترجمۃ القرآن
4-10 am	مستقبل کے چیلنج
4-40 am	چلڈرن کلاس
6-00 am	تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
6-55 am	دورہ حضور انور
7-35 am	لقاء مع العرب
8-35 am	المائدہ
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-35 am	ترجمۃ القرآن
11-05 am	مشاعرہ
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-10 pm	گلشن وقف نو
2-20 pm	سرائیکی مذاکرہ
3-00 pm	اردو ملاقات
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی براہ راست، پرچم کشائی
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ
7-00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی براہ راست پروگرامز
9-00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی براہ راست پہلے سیشن کی کارروائی
11-15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی کی براہ راست نشریات

☆☆☆

خبریں

ملک بھر میں یوم آزادی جوش جذبے سے منایا گیا

قوم نے غلامی سے چھٹکارے کا 61واں جشن یوم آزادی پاکستان جوش و جذبہ سے منایا۔ جشن آزادی کے دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 اور صوبائی دارالحکومت میں اکیس اکیس توپوں کی سلامی سے ہوا۔ ملک بھر میں سبز ہلالی پرچم شان و شوکت سے لہراتے رہے۔ لوگوں نے گھروں، گلی محلوں، بازاروں، چوراہوں، مارکیٹوں اور دوسری عمارتوں کو خوب سجایا۔ تمام سرکاری اور غیر سرکاری عمارتوں پر چراغاں کیا گیا آزادی کے دن سائرن بجتے ہی پوری قوم نے ایک ہی وقت میں یک زبان ہو کر اپنی پاک سرزمین کا ترانہ پڑھا۔ پرچم کشائی کی ہزاروں تقاریب منعقد کی گئیں۔ ربوہ میں بھی چراغاں اور جھنڈیوں سے گلی محلوں اور بازاروں کو سجایا گیا۔ 14/اگست کو رات کے وقت بازاروں میں عید کا سا سماں بندھ گیا۔

پنجاب میں 20 لاکھ خاندانوں کیلئے فوڈ سٹیمپ سکیم کا آغاز

جی پی او لاہور میں ایک خصوصی تقریب میں وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے جشن یوم آزادی پاکستان کے موقع پر 22 ارب روپے سے پنجاب کے 20 لاکھ تک مستحق خاندانوں کے لئے فوڈ سٹیمپ سکیم کا باضابطہ افتتاح کر دیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ فوڈ سٹیمپ سکیم کو شفاف بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے گئے ہیں تاکہ صرف حقدار کو ہی اس کا حق مل سکے۔ صوبہ بھر میں مستحقین کی فہرستوں کو جامع طریقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ حکام پر یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ اگر فوڈ سٹیمپ سکیم میں کسی جگہ پر کسی بدعنوانی، بے ضابطگی یا بے قاعدگی کی اطلاع ملی تو ذمہ دار افسران کو معاف نہیں کیا جائے گا۔

گولہ باری سے مزید 12 طالبان ہلاک جبکہ 10 شہری جاں بحق

باجوڑ ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں مزید 12 طالبان ہلاک ہوگئے جبکہ گولہ باری سے عسکریت پسندوں کے متعدد ٹھکانے تباہ ہوگئے۔ باجوڑ میں ہی 2 مکانوں پر گولے گرنے سے ایک ہی خاندان کے 8 افراد سمیت 10 افراد جاں بحق ہوگئے۔ بی بی سی کے مطابق 2 لاکھ سے زائد شہری نقل مکانی کر گئے ہیں جبکہ کرم ایجنسی میں قبائل کے درمیان جھڑپوں میں مزید 15 افراد ہلاک اور 20 زخمی ہوگئے۔

بیجنگ اولمپکس میں چین کو طلائی تمغوں کی دوڑ میں برتری حاصل

بیجنگ اولمپکس میں گولڈ میڈلز کی دوڑ میں چین کو سبقت حاصل ہے۔ چین 22 گولڈ 8 سلور اور 5 برانز کے ساتھ پہلی، امریکہ 10 گولڈ 9 سلور اور 15 برانز میڈلز کے ساتھ دوسری جبکہ جنوبی کوریا 6 گولڈ 7 سلور اور 3 برانز کے ساتھ تیسری پوزیشن پر موجود ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 16۔اگست

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:54

سردرد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر:6212764
گھر:6211379 موبائل 0300-7715840

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors,Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

اعلان داخلہ
تعلیم سے فارغ تمام سٹوڈنٹس کیلئے ہر قسم کے کمپیوٹر کورسز، سپوکن انگلش میں داخلہ جاری ہے۔ نیز نرسری تا انٹرمیڈیٹ کے مضامین کی ٹیوشن کیلئے بھی رابطہ کریں۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
PH:047-6211607,Cell:0345-7561638

داخلہ شروع ہے
ایسے طلباء اور طالبات جو انگلش زبان سیکھنا چاہتے ہیں انہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ انگلش بول چال کیلئے داخلہ شروع ہے اس کے علاوہ (IELTS) کی کلاس جاری ہے۔
پروفیسر عامر نثار سید آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر وسطی ربوہ
فون: 0476011713-0334-3172928

Shaheen
●Printing
●Packaging
●Adcertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive
19_B Shama Plaza,
72-Ferozepur Road Lahore
Ph:7569172 Mob:0300-8469172,03224563039

FD-10